پروفیسر اختر راہی

کتب خانہ پروفیسر منظور الحق صدیقی کے مخطوطات

حسن ابدال ضلع اٹک کا ایک تاریخی قصبہ ہے جسے کیڈٹ کالج کی وجہ سے ملک گیر شہرت حاصل ہے۔ اس مثالی درس گاہ میں پروفیسر منظور الحق صدیقی صاحب شعبۂ اُردو سے منسلک ہیں۔ موصوف مہم (رہتک) کی صدیقی برادری کے چشم و چراغ اور اپنے خانوادہ کی علمی و دینی روایات کے امین ہیں۔ انھیں تاریخ سے گہری دلچسپی ہے جس کا اظہار ان کی تصنیفات سے ہوتا ہے۔ انھوں نے اپنے خاندان کا ایک ضخیم تذکرہ مآثر الاجداد لکھا ہے۔ اس کے علاوہ ہادی مہربانہ (شاہ محمد رمضان مہمیؒ)، بری شاہ لطیف اور تاریخ حسن ابدال ان کی تاریخی و سوانحی کتب ہیں۔

موصوف نے ایک قیمتی کتب خانہ جمع کیا ہے جس میں مطبوعات کے ساتھ مخطوطات بھی ہیں۔ ان میں سے فارسی اور عربی مخطوطات کا تعارف پیشِ خدمت ہے۔

اسناد الاشجار

خوبصورت خطِ نستعلیق میں لکھے ہوئے اس نسخے کے مؤلف شاہ غلام جیلانی رہتکی (م ۱۷ رشوال ۱۲۳۵ھ/ ۲۸ جولائی ۱۸۲۰ء) ہیں۔ انھوں نے یہ کتاب ۱۲۲۰ھ/ ۱۸۰۵ء میں تالیف کی۔ کاتب کا نام اور تاریخِ کتابت درج نہیں ہے۔ صاحبِ کتب خانہ کا بیان ہے کہ یہ نسخہ مؤلف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ قدرے آب رسیدہ ہے۔

اسناد الاشجار میں مؤلف نے اپنے مرشدین کے حوالے سے ۱۹۴ شجرے یکجا کیے ہیں جن سے انھیں بیعت کا تعلق حاصل تھا۔ مرشدوں کے دیے ہوئے چند اجازت نامے بھی نقل کیے ہیں۔ شجرہ ہائے طریقت کے ساتھ ضمنی طور پر صوفیا کے حالات اور تصوّف کے مسائل بھی بیان کیے گئے ہیں۔

کتاب ایک مقدمہ، شجرات اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔ اسناد الاشجار کا کوئی دوسرا نسخہ مطبوعہ فہرستوں میں نظر سے نہیں گزرا، اس لیے بجا طور پر اسے نادر اور نایاب کہا جاسکتا ہے۔

اظہار الاخفاء واجب و ممکنہ (فارسی)

شکستہ آمیز نستعلیق میں لکھے ہوئے اس نسخے پر کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔ شاہ